بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر

مدیر: شمس الحق

History of AMJ Deutschland

تاریخ احمدیت جرمنی

Nr.:....................

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

امان / شہادت ۱۳۶۴ھش

کتابت: اسد اللہ خان

مارچ / اپریل ۱۹۸۵

"یورپین ممالک میں میری سب سے زیادہ اُمیدیں جرمنی سے وابستہ ہیں"

ہر احمدی اس وقت تک چین نہ لے جب تک کم از کم اپنے ایک جرمن بھائی کو احمدی نہ بنالے

مسجد نور فرانکفورٹ کی پچیس ۲۵ سالہ جوبلی کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کا پیغام

احباب جماعت احمدیہ مغربی جرمنی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے جماعت احمدیہ کو اس بات کی توفیق دی ہے کہ یورپ کے مختلف ممالک میں مساجد تعمیر کرنے اور ان مساجد کو مرکز بنا کر خدا کا نام بلند کرنے کے ساتھ ساتھ ان ممالک کے رہنے والوں کو اسلام کے نور سے منور کرے۔ مسجد نور فرانکفورٹ بھی ان مساجد میں سے ایک ہے۔ اور اب جبکہ اس مسجد کے قیام پر 25 سال کا عرصہ گذر چکا ہے ہم اللہ تعالیٰ کے شکر کے طور پر اس مسجد کی جوبلی کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مغربی جرمنی کی جماعت نے تبلیغ کی طرف توجہ کی ہے اور مسجد نور فرانکفورٹ کی جوبلی کا ساتھ اِس تبلیغی مہم کا ساتھ منطبق ہو رہا ہے۔ اگر مغربی جرمنی کے سارے دوست اِسی طرح محنت اور دعا کرتے رہے تو مجھے اُمید ہے کہ جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی (۱۹۸۹ء) تک مغربی جرمنی کو ایک ہزار نئی بیعتیں کروانے کا جو ٹارگٹ دیا گیا ہے وہ انشاء اللہ پورا ہو جائیگا بلکہ خدا کرے اس سے آگے بڑھ جائے۔

یورپین ممالک میں میری سب سے زیادہ اُمیدیں جرمنی سے وابستہ ہیں اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جرمن قوم نے ہمارے نوجوانوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کیا ہے اللہ تعالیٰ اس قوم کے ساتھ رحمت کا سلوک کرنا چاہتا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ اس قوم کو اس نیکی کی جزاء نہ ملے، یہی وجہ ہے کہ میں جرمنی کے بارہ میں زیادہ پُر اُمید ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس قوم پر توقع سے بڑھ کر فضل فرمائے اور یہ جلد از جلد احمدیت کے نور سے منوّر ہوں۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ تبلیغ کے کام میں جُت جائے اور اُس وقت تک چین نہ لے جبتک کم از کم اپنے ایک جرمن بھائی کو احمدی نہ بنالے۔

اسلام اور احمدیت کے پیغام کو مغربی جرمنی کے رہنے والوں تک پہنچانے کیلئے VIDEO CASSETTES اور AUDIO CASSETTES کا استعمال وسیع پیمانہ پر ہونا چاہیئے مغربی جرمنی کی جماعت [illegible] کی تیاری اور تقسیم کے نظام کو بہتر بنائے اور اسکو منظم کرے اور اسمیں باقاعدگی پیدا کرے۔ اگر اس غرض کیلئے وسیع پیمانے پر خرچ بھی کرنا پڑے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے آمین۔ والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

مغربی جرمنی میں مشنز کیلئے مزید عمارات خرید لی گئیں

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کولون مشن اور مسجد کیلئے کولون شہر کے بارونق حصّہ میں ایک دومنزلہ وسیع عمارت خدا کے فضل سے خرید لی گئی ہے۔ اس عمارت میں دو ہال ہیں اور ہر ہال کا رقبہ 200 مربع میٹر ہے۔ علاوہ ازیں دفاتر۔ مبلغ کیلئے رہائش اور گیسٹ ہاؤس کیلئے مناسب جگہ ہے۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت اس مشن اور مسجد کا نام "بیت النصر" رکھا ہے۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمودؔ مبلغ کولون نے مشن کا کام خدا کے فضل سے شروع کر دیا ہے۔

حضور اقدس کی اجازت سے مسجد نور فرانکفورٹ سے تقریباً سترہ کلومیٹر دور GROBGERAU میں ایک کھلی جگہ جسکا رقبہ 24,000 مربع میٹر ہے بھی خریدی گئی ہے۔ یہ جگہ پہلے بچوں کیلئے کھیلوں کا وسیع پارک تھا۔ اس میں رہائش کیلئے کچھ تعمیر شدہ حصّہ بھی ہے۔ عمارت میں مزید توسیع کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ جگہ Autobahn سے منسلک ہے۔

مسجد نور فرانکفورٹ میں جگہ کی تنگی کا مسئلہ خدا کے فضل سے اس کی وجہ سے کافی حد حل ہو جائیگا۔ عیدین۔ جلسہ سالانہ، خدام و لجنہ کے اجتماعات اور پکنک وغیرہ کی تقریبات یہاں منعقد ہوا کریں گی انشاءاللہ تعالیٰ۔ خدام وقار عمل کے ذریعے اسجگہ کو درست کر رہے ہیں۔

یورپین سنٹر۔ میونخ مشن اور ہمبرگ مشن کی توسیع کیلئے بھی عمارات عنقریب خریدنے کا پروگرام ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔ بعض عمارات زیر غور ہیں کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انعام الرحمٰن انورؔ صاحب شہید کر دیئے گئے

اناللہ وانا الیہ راجعون

مکرم انعام الرحمٰن صاحب انورؔ (ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب انورؔ مرحوم سابق اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ) کو 15 امان 1364 ھش (بمطابق 15 مارچ 1985ء) بروز جمعہ سکھر کے بازار میں دشمنانِ احمدیت نے گولیوں اور خنجروں کے پے در پے وار کر کے شہید کر دیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ پاکستان کے حالیہ آرڈیننس کے بعد صرف سکھر شہر میں اس قسم کا یہ تیسرا واقعہ ہے۔

مکرم انعام الرحمٰن صاحب انورؔ شہید نے اپنے پیچھے بوڑھی والدہ۔ بیوہ۔ ایک بیٹی بعمر 18 سال۔ ایک بیٹا بعمر 16 سال۔ 5 بھائی اور چار بہنیں چھوڑے ہیں۔ خدا کے فضل سے سب خدا کی رضا پر راضی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور شہید کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے جنہوں نے اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی سعادت خدا تعالیٰ سے پائی۔

مکرم انعام الرحمٰن صاحب انورؔ شہید خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نہایت خدا رسیدہ انسان، جماعت کے سرگرم عہدیدار اور دین کی خاطر غیرت رکھنے والے وجود تھے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں شہادت کا رتبہ عطا فرمایا۔

این سعادت بزور بازو نیست — تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حال ہی میں ان کی بیٹی عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ جرمنی میں بیاہی آئی ہیں ان کے شوہر مکرم فضل الرحمٰن صاحب جو شہید مرحوم کے بھتیجے ہی ہیں کو

(جاری صفحہ 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

حَضرت اَقدس خَلیفۃُ المَسیح الرَّابِع اَیَّدَہُ اللّٰہُ تَعالٰی بِنَصۡرِہِ العَزِیۡز کا پہلا دَورَہ فرانس

رپورٹ مُرتبہ: صالح محمد خان ۔ مُبلّغ انچارج

جماعت احمدیہ فرانس کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک یہ نوید تھی کہ ہمارے دِل وجان سے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ماہِ دسمبر ۸۴ء کے آخر میں فرانس تشریف لائیں گے۔ بحیثیت خلیفہ وقت حضور انور کا یہ پہلا دورہ فرانس تھا۔ اس سے قبل ۱۹۸۲ء میں مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے بعد امکان پیدا ہوا تھا کہ حضور اپنے دورہ سے جماعت فرانس کو مشرف فرمائے لیکن حضور کی بے پناہ مصروفیات کے باعث یہ ممکن نہ ہو سکا۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے لندن میں قیام کے دوران مخلصینِ جماعت انفرادی طور پر مختلف تقاریب واجتماعات کے موقع پر لندن جاکر حضور کی زیارت اور ملاقات سے مشرّف ہوتے رہے لیکن من حیث المجموع جماعت کی پیاس بڑھتی چلی گئی اور جماعت حضور کے انتظار میں دیدہ و دِل فرشِ راہ کئے رہی۔ بالآخر انتظار کے لمحے بیتے اور ہمارے محبوب آقا نے ہمیں اپنے مبارک وُرُوْد سے مشرّف فرمانا منظور فرمایا۔

اِنتظامات: یہ خوشخبری ملتے ہی جماعت نے اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے محبوب آقا کے استقبال کی تیاریاں شروع کر دیں۔ محترم لطف الرحمان ناز صاحب نیشنل پریذیڈنٹ کے زیرِ نگرانی مختلف انتظامیہ کمیٹیاں ترتیب دی گئیں جس سے تقسیم کار عمل میں آئی۔ جماعت کے پاس ابھی اپنی کوئی عمارت نہیں تھی لہٰذا پیرس کے نواح میں ایک ہوٹل میں حسبِ ضرورت کمرے ریزرو کروائے گئے۔ HOTEL des FLANADES کے ڈائریکٹر نے ہر ممکن تعاون پیش کیا۔

اِنتظامیہ کمیٹیاں اِن احباب کی زیرِ نگرانی مقرر کی گئیں:

۱۔ مکرم لطف الرحمان ناز صاحب — عام نگرانی و رہنمائی
۲۔ 〃 عبد الاحد صاحب — رابطہ
۳۔ 〃 بشیر احمد اعوان صاحب — حفاظت
۴۔ 〃 حفیظ احمد ملک صاحب — ضیافت
۵۔ 〃 عبد الماجد صاحب — سمعی وبصری و ٹرانسپورٹ
۶۔ حضورِ اقدس اور قافلہ میں شامل خواتین مبارکہ کی مہمان نوازی اور خدمت کے لئے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ فرانس مسز قمر ناز صاحبہ و محترمہ خدیجہ اُفگن ملک صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد ملک (نومسلمہ احمدی)

اِستقبال: حضور کا قافلہ ۲۷ دسمبر کو دوپہر کے وقت پیرس پہنچا۔ استقبال کے لئے چند احبابِ جماعت پیرس سے ۲۰ کلومیٹر باہر تک موجود تھے۔ یعنی خاکسار صالح محمد خان مبلغ انچارج کے علاوہ نیشنل پریذیڈنٹ صاحب کے نمائندہ کے طور پر جماعت لِیل فرانس (LILLE) کے پریذیڈنٹ مکرم شمس تیجو صاحب۔ اور مکرم بشیر احمد اعوان صاحب اور مکرم عبد الواحد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ حضور نے از راہِ شفقت اپنی کار سے باہر تشریف لاکر اپنے ان خدام کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ حضور کا قافلہ ۱½ بجے مجوّزہ قیام گاہ پہنچا۔ کمروں میں اسباب رکھوانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں استقبال کے لئے موجود احباب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمانے کیلئے نماز گاہ میں تشریف لائے۔ یہ کمرہ مختلف استقبالیہ بینرز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ۔ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچا دُوں گا"۔ اَھۡلًا وَّ سَھۡلًا وَّ مَرۡحَبًا کے علاوہ حضور کے تازہ الہام "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ" پر مشتمل خوشنما قطعات سے آراستہ کیا گیا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر حضور نے با جماعت پڑھائی اور استراحت کیلئے اپنے کمرہ میں تشریف لے گئے۔ مغرب وعشاء کی نماز کے بعد حضور احبابِ جماعت میں رونق افروز ہوئے۔ جملہ حاضرین سے فرداً فرداً تعارف حاصل کیا۔ اور حالات دریافت فرمائے۔

جمعہ ۲۸ دسمبر ۸۴ء۔ نماز فجر پڑھانے کے بعد حضور انور بعض احباب کے ساتھ صبح کی سیر کو تشریف لے گئے۔ ناشتہ کے بعد ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ نماز جمعہ کیلئے ۱½ بجے کا وقت مقرر تھا احباب قبل از وقت نماز گاہ میں موجود تھے۔ حضور پُر نور نے ۱½ گھنٹے تک نہایت جلالی اور بصیرت افروز خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس نے حاضرین کے دِلوں میں ایک نیا ولولہ خدمت و اشاعتِ اسلام کا تازہ کیا۔ اور جلسہ سالانہ کی حسین یاد دِلوں میں تازہ ہوگئی۔ اتفاق سے حضور کے یہاں وُرُود کی وہی تاریخیں تھیں۔

مِشن ہاؤس کے ملاحظہ کیلئے حضور کی تشریف آوری

ماہِ نومبر ۸۴ء کے شروع میں جماعت فرانس کو ہدایت ملی کہ فرانس میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت تلاش کی جائے۔ چنانچہ احبابِ جماعت کی حقیر کوشش حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا اور توجّہ سے بار آور ہوئی اور ایک نہایت موزوں عمارت پسند کی گئی۔ اسے ملاحظہ فرمانے کیلئے مکرم وکیل اعلیٰ صاحب چوہدری حمید اللہ صاحب نے نومبر کے وسط میں پیرس کا دورہ بھی فرمایا۔ اور حضور کی منظوری سے اس عمارت کی خرید کا فیصلہ ہوا یہ عمارت ملاحظہ فرمانے کیلئے حضور ۴½ بجے تشریف لائے۔ عمارت کا تفصیلی مشاہدہ فرمانے کے بعد حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ حضور نے اپنے ۴ جنوری ۸۵ء کے فرمودہ خطبہ جمعہ مسجد فضل لندن میں اس کا یوں ذکر فرمایا:

"......خدا کے فضل سے پیرس کے ایک بہت اچھے علاقہ میں جو صاف ستھرا اور معاشرہ کے لحاظ سے بھی صحت مند علاقہ ہے ایک بہت اچھا مشن خرید لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو یہ مبارک فرمائے۔ اور اِنشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو قانونی TRANSACTION ہے وہ بھی ایک دو مہینے کے اندر ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پختہ سودا ہو چکا ہے۔ رقم کا ایک حصّہ ادا کر دیا گیا ہے اور دوسرا موجود ہے۔ اِسی طرح ایک اور جگہ بھی وہاں جائزہ لینے کی ہدایت کر دی گئی ہے تاکہ فرانس میں ایک نہیں بلکہ دو مشنز قائم کئے جائیں ... ..."

مشن ہاؤس کی عمارت ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور ہوٹل میں واپس تشریف لائے اور نماز مغرب کیلئے تشریف لانے سے قبل حضور نے چند ایک فیملیز کو شرفِ ملاقات عنایت فرمایا۔ ملاقاتوں کا پروگرام اگرچہ اگلے روز یعنی ہفتہ کے دِن تھا لیکن یہ خاندان جو نمازِ جمعہ کیلئے دُور سے آئے تھے اگلے روز دوبارہ حاضر نہ ہو سکتے تھے لہٰذا حضور نے ملاقات کیلئے انکی درخواست کو منظور فرمایا اور ملاقات کا موقعہ بہم پہنچایا۔

<u>مجالسِ علم و عرفان</u> : جمعہ اور ہفتہ کی شام نمازِ مغرب کے بعد حضور انور حاضرین کے سوالات کے جوابات ارشاد فرمانے کے لئے رونق افروز ہوئے۔ فرانس میں مشن اور جماعت کا قیام نیا ہونے کے باعث احباب نے انتظامی سوالات کے علاوہ علمی، تبلیغی اور تربیتی نکتۂ نظر سے بھی سوالات پوچھے۔ اور حضور کے ارشادات سے متمتع ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بھی بذریعہ تحریر چند ایک سوالات بھجوائے گئے۔ سوالات اور حضور کے ارشاد فرمودہ جوابات کا خلاصہ خاکسار نے بزبان فرانسیسی ساتھ کے ساتھ پیش کیا۔ تاکہ حاضرین میں سے جو اردو نہیں سمجھ سکتے تھے وہ بھی حضور کے ارشادات سے بہرہ ور ہو سکیں۔ خطبۂ جمعہ و مجالسِ عرفان کی کارروائی خواتین کے لئے براہِ راست ویڈیو کیمرہ کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

<u>ہفتہ ۲۹ دسمبر</u> : ظہر و عصر نمازوں کے لئے جماعت میں تشریف لانے کے علاوہ باقی وقت حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمانے میں صرف کیا۔

<u>ملاقاتیں</u> : اگرچہ حضور نے تین خاندانوں کو گزشتہ روز بھی شرفِ ملاقات سے نوازا لیکن پروگرام میں ہفتہ ۲۹ دسمبر بعد دوپہر ملاقاتوں کا وقت رکھا گیا تھا۔ پہلے فیمیلیز کی ملاقاتیں تھیں علیحدہ علیحدہ ۹ خاندانوں نے ملاقات کی۔ اور پھر فرداً فرداً ۲۰ افراد کو حضور سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ ملاقاتیوں میں سے اکثر نے اپنے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پہلی بار زیارت کی توفیق پائی۔ حضور سے ملاقات اور ارشادات سے متمتع ہونے کے لئے بعض احباب فرانس کے دور دراز علاقہ سے سفر کر کے پہنچے بعض نے ۵ سو سے ہزار کلو میٹر کا سفر اختیار کیا۔

<u>بیعت</u> : فرانس جماعت میں سے اکثر کو خلافتِ رابعہ کے دوران دستی طور پر تجدیدِ عہدِ بیعت کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ حضور نے جماعت کی درخواست منظور فرمائی۔ اس موقعہ پر ایک نئی بیعت بھی ہوئی۔ مارشس کے ایک نوجوان جو پیرس میں مقیم ہیں، مسٹر فاروق اسمدار بیعت کر کے داخلِ سلسلہ ہوئے۔ فَبَارَکَ اللّٰہُ لَہٗ۔ اسی موقعہ پر تمام حاضرین نے بھی تجدیدِ عہدِ بیعت کا موقعہ پایا۔

<u>حضور کا جماعت کے ساتھ عشائیہ</u> : ہفتہ ۲۹ دسمبر کی شام حضور نے جماعت فرانس کے ساتھ اجتماعی طور پر عشائیہ تناول فرمایا۔ نہایت سادگی مگر سلیقے سے فرش ہی پر دستر خوان لگایا گیا تھا۔ جملہ حاضرین نے اپنے محبوب آقا کے اس پیار کے اظہار سے حصہ پایا۔ مسز نصرت عبدالاحد کی تیار کردہ ایک ڈش درنے بہت پسند فرمائی۔ کُلُوْا جَمِیْعًا کی یہ مجلس حاضرین میں سے ہر ایک کے لئے ایک حسین یاد بن کر دلوں میں تازہ رہے گی۔ اجتماعی عشائیہ کے بعد حضور نے کارکنانِ جماعت اور عام احبابِ جماعت کے ساتھ فوٹو اُتروانے کی درخواست منظور فرمائی۔

<u>لِیل (LILLE) جماعت کو شرفِ مہمان نوازی</u> : پیرس سے ۲۵۰ کلو میٹر شمال میں فرانس جماعت کی ایک برانچ بڑے مخلص احباب پر مشتمل ہے۔ حضور نے ایک رات اس علاقہ میں قیام فرمانا منظور فرمایا۔

<u>۳۰ دسمبر ۸۴</u> : بروز اتوار صبح ۱۰ بجے حضور انور پیرس جماعت میں چند دن قیام کے دوران بے پناہ محبت، شفقت اور روحانی فیض سے جماعت کو بہرہ ور فرمانے کے بعد لِیل LILLE کیلئے روانہ ہوئے روانگی کا لمحہ ہر ایک کے لئے محزون کُن تھا۔ اپنی اس قلبی کیفیت کے اظہار کیلئے جماعت نے حضور کی روانگی کے راستہ پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم نور اللہ مرقدہا کا فرمودہ یہ مصرع بینر پر لکھ کر آویزاں کیا

"ع جاتے ہو میری جان خدا حافظ و ناصر"

پیرس سے روانہ ہو کر حضور کا قافلہ حسبِ پروگرام ½۱ بجے لِیل کے ایک ہوٹل میں پہنچا۔ استقبال کیلئے خاکسار صالح محمد خان اور یہاں کی جماعت کے صدر مکرم شمس بیجو صاحب ہوٹل کے سامنے موجود تھے۔ اسباب کمروں میں رکھوانے کے بعد نمازِ ظہر و عصر حضور نے باجماعت ادا فرمائی اور پھر دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ استراحت کے لئے اپنے کمرہ میں تشریف لے گئے۔ یہاں کی جماعت کو شرفِ ملاقات بخشنے کے لئے حضور ½۴ شام مکرم شمس بیجو صاحب کے مکان پر تشریف لائے۔ احبابِ جماعت چشم براہ تھے۔ حضور رات ۱۰ بجے تک احبابِ جماعت میں رونق افروز رہے۔

اس دوران حضور نے نمازِ مغرب و عشاء کے بعد احباب میں رونق افروز ہو کر مجلسِ عرفان سے احباب کو متمتع فرمایا۔ اتفاق سے سوال و جواب کے دوران مبشر خوابوں کا ذکر آ گیا۔ ایک نو احمدی مکرم مشتاق احمد صاحب نے اپنی ایک ایک دو خوابیں بیان کر کے حضور سے تعبیر چاہی۔ حضور نے فرمایا مبارک اور مبشر خوابیں ہیں۔ فرانسیسی نژاد احمدی بھائی مکرم احمد دلانوا صاحب نے حضور پُرنور کی خصوصی توجہ اور گفتگو سے حصہ پایا۔ اس مجلس میں بالخصوص فرنچ تبلیغی لٹریچر کے سلسلہ میں حضور نے ہدایات دیں اور پروگرام عنایت فرمایا جس پر عمل شروع ہو چکا ہے۔ جماعت کے خلاف موجودہ مخالفانہ رَو کے فلسفہ اور اس دوران خدا تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت کے واقعات اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کی تشریح کے طور پر حضور نے بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ کس طرح بظاہر سنگین اور نامساعد حالات میں بھی جماعت نے تنظیمی، تربیتی روحانی، تبلیغی نیز قربانیوں کے میدان میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ یہاں بھی حضور انور نے احبابِ جماعت کے ساتھ اور حضرت بیگم صاحبہ نے لجنہ کے ہمراہ اجتماعی طور پر رات کا کھانا تناول فرمایا۔ اور رات ½۱۰ بجے حضور واپس ہوٹل تشریف لائے۔ اگلے روز حضور Calais port سے Hovercraft کے ذریعہ انگلستان کے لئے روانہ ہوئے۔

۴ جنوری ۸۵ کے خطبۂ جمعہ فرمودہ مسجد فضل لندن میں حضور نے فرمایا:

"... ... جب فرانس آئے تو معلوم ہوا کہ وہاں بھی جماعت میں ایک حیرت انگیز تبدیلی ہے۔ ہم تو سمجھا کرتے تھے کہ وہاں دس پندرہ کی ایک کمزور سی جماعت ہوگی۔ لیکن جب جمعہ پر ہم اکٹھے ہوئے تو صرف مرد ہی ۶۵ تھے خدا کے فضل سے۔ اور عورتیں اسکے علاوہ بھی تھیں۔ اور جو خدمت کرنے والی خواتین تھیں جو سب کا خیال رکھ رہی تھیں کھانا وغیرہ پکاتی تھیں اور ہر قسم کی خدمت کر رہی تھیں ان میں ایک یوریشین خاتون بھی تھیں جو حیرت انگیز اخلاص سے دن رات محنت کر رہی تھیں تو وہاں تو ایک بالکل نیا نقشہ نظر آیا جماعت کا ... ..."

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہ ایک بالکل نئی جماعت اور ناتجربہ کاری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ستاری سے کام لیتے ہوئے جماعت کو اپنے معزز و محبوب ترین مہمان کی کسی حد تک خدمت کی توفیق عطا فرمائی اور ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر جماعت کو حضور کے ارشادات اور زیارت اور ملاقات کی برکات سے حصہ ملا۔

قارئین دعا کریں کہ حضور پُرنور نے جماعت کے بارہ میں جن پیارے جذبات کا ذکر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو ان کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ جماعت فرانس کو اس ملک کی اہمیت کے پیشِ نظر بالخصوص فرنچ بولنے والے ممالک میں اعلائے کلمۃ اللہ اور حقیقی اسلام کی اشاعت کیلئے بنیادی کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مسجد نور فرانکفورٹ کی پچیس ۲۵ سالہ جوبلی

مسجد نور کی جوبلی کی تقریب مورخہ 23 اور ۲۴ فروری ۸۵ء بروز ہفتہ و اتوار منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور جوبلی کی تقریب کو رونق بخشی۔

مورخہ 23 فروری بروز ہفتہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے افراد پر مشتمل ایک پبلک ہال میں شام چھ بجے سے دس بجے تک تقریب منائی گئی۔ اس تقریب میں مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی مکرم منصور احمد عمر ملک صاحب مشنری انچارج (مغربی جرمنی)، مکرم لئیق احمد منیر صاحب مشنری ہمبرگ، مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب (مشنری انچارج سوئٹزرلینڈ) اور خاکسار ناز احمد ناصر سیکرٹری اصلاح وارشاد نے تقریب سے خطاب کیا۔

تقریب کے اختتام پر جوبلی کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں کل پانچ صد (500) افراد نے حصہ لیا۔

مورخہ 24 فروری بروز اتوار مسجد نور میں جرمن احمدی احباب اور جرمن زیرِ تبلیغ افراد پر مشتمل تقریب منائی گئی۔

اس تقریب کے مہمانِ خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کے خطاب کے علاوہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب اور مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب نے بھی سامعین سے خطاب فرمایا۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعد میں مہمانوں کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ آخر میں مکرم منصور احمد عمر ملک صاحب مشنری انچارج نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کو بذریعہ ویڈیو پاکستانی احمدیوں کیلئے ٹی-وی پر دکھایا گیا جو مسجد کے عقب میں خیمہ میں بیٹھے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بھی بعد میں پاکستانی احباب تک حضور کا پیغام "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" پہنچایا سب سے معانقہ کیا اور مختصر خطاب فرمایا۔ پاکستانی احباب کی بھی کھانے سے تواضع کی گئی۔

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی حضور کی احسانمند ہے کہ حضور نے ازراہِ شفقت مکرم ڈاکٹر صاحب کو اپنے نمائندے کے طور پر اور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کو بحیثیت سابق مشنری انچارج اس تقریب میں شامل ہونے اور حاضرین سے خطاب کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ان ہر دو قابلِ احترام شخصیتوں کی وجہ سے تقریب کی رونق دوبالا ہوگئی۔

(خاکسار ناز احمد ناصر سیکرٹری اصلاح وارشاد و انچارج تقریب جوبلی مسجد نور)

صفحہ نمبر 2 سے آگے مکرم انعام الرحمن صاحب شہید کے ایک چھوٹے بھائی مکرم حفیظ الرحمن صاحب انور بھی جرمنی میں مقیم ہیں ہر دو کے ایڈریس اور فون نمبر درج ذیل ہیں۔

1) FAZLUR-RAHMAN — KL. SCHAFERKEMP 36 D — 2000 HAMBURG 6 TEL 040-454057

2) H.R. ANWAR — OLDENBURGER STR. 80 D - 2000 HAMBURG 54 TEL 040-545780

شکریہ احباب و درخواست دعا۔ احباب جماعت نے کثرت کے ساتھ خود تشریف لاکر نیز خطوط و تاروں اور ٹیلیفون کے ذریعہ ہمارے پیارے بھائی مکرم انعام الرحمن صاحب انور کی شہادت پر ہمارے غمگین دلوں کی ڈھارس کا سامان کیا۔ ہم سب احباب کو شکریہ کے خطوط بھی لکھنے کی کوشش کریں گے۔ ان شاء اللہ اخبار احمدیہ کے ذریعے سب بہنوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں خدا تعالیٰ شہید کو جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ خاکسار حفیظ الرحمن انور ہمبرگ۔

صدران جماعت مغربی جرمنی

مغربی جرمنی کی جماعتوں کے صدران کی فہرست پیش کی جارہی ہے۔ بعض جماعتوں میں نئے انتخابات کروائے گئے ہیں اور بعض جماعتوں میں ابھی انتخاب کروانے ہیں۔ اور سردست بعض دوست صدر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انتخاب اور مرکز سے منظوری حاصل کرنے کے بعد اطلاع کر دی جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر شمار	نام صدر	نام جماعت
1	مکرم عرفان احمد صاحب	AACHEN
2	محمود احمد صاحب	AUGSBURG
3	الیس گیلانی صاحب	BADNAUHEIM
4	نصراللہ خان صاحب	BAD NEUSTADT
5	حمید منور صاحب	BIETIGHEIM
6	ناصر محمود طارق ملک صاحب	BREITENBERG
7	نعیم احمد صاحب	BALINGEN
8	چوہدری محمد سرور عابد صاحب	CRAILSHEIM
9	منور احمد صاحب	DAUN
10	بشارت احمد بٹ صاحب	EUSKIRCHEN
11	نعیم اللہ خالد صاحب	FRANKENTHAL
12	محمد عبداللہ صاحب	FLAMMERSFELD
13	خان عبدالعظیم صاحب	GUMMERSBACH
14	وسیم عمران صاحب	GROß UMSTADT
15	عبدالمجید صاحب	GIESSEN
16	چوہدری بشیر احمد صاحب	HEIDELBERG
17	منظور احمد شاہد صاحب	HEILBRONN
18	ڈاکٹر نصیر احمد صاحب	INGELHEIM
19	چوہدری سعیدالدین صاحب	KÖLN
20	محمد افضل خان صاحب	KOBLENZ
21	محمد امجد چوہدری صاحب	KAISERLAUTERN
22	محمد انیس صاحب	KIRCHUNDEN
23	ڈاکٹر نعیم احمد طاہر صاحب	KARLSRUHE
24	عابد محمود صاحب	KEMPTEN
25	ابرار احمد صاحب	LEICHLINGEN
26	*	LANGEN
27	محمد غفور صاحب	MESCHEDE
28	عبدالمالک صاحب	MENDEN-LÜDENSCHEID
29	عبدالرحمٰن ناصر صاحب	MAINZ
30	محمد افتخار خان صاحب	MANNHEIM
31	منور احمد ناصر صاحب	MÜNCHEN
32	نصیر احمد صاحب	MASSING
33	عبدالرؤف صاحب	NÜRNBERG
34	نصیر احمد صاحب	NEUBERG
35	مبارک احمد صاحب	NIEDERZEUZHEIM
36	محمد نواز صاحب	NEUHOF
37	ملک سعادت احمد صاحب	NAUHEIM
38	محمد اسحاق اطہر صاحب	RADEVORMWALD
39	منور احمد زاہد صاحب	SCHWELM
40	افتخار احمد چوہدری صاحب	STUTTGART
41	چوہدری احسان احمد صاحب	SAARLOUIS
42	مبارک احمد ناصر صاحب	SCHÖNBERG
43	احمد سعید صاحب	SINDELFINGEN
44	*	SINGEN
45	میاں عبدالسلام صاحب	SCHWALBACH
46	مقصود احمد طاہر صاحب	SCHÖNECK
47	محمود احمد خان صاحب	SOLMS
48	نعیم احمد صاحب	TRIER

نمبر شمار	نام صدر	نام جماعت
49	محمد الیاس صاحب	WEISENHEIM
50	مبشر احمد ناصر صاحب	WÜRZBURG
51	حفیظ اللہ باجوہ صاحب	HOMBURG/SAAR
	حلقہ جات فرانکفورٹ	
52	چوہدری محمد شریف خالد صاحب	DIETZENBACH
53	عبدالغفور بھٹی صاحب	ECHERSHEIM
54	جاوید اقبال صاحب	HÖCHST
55	شرافت اللہ خان صاحب	MÖRFELDEN
56	عبدالسمیع صاحب	OFFENBACH
57	محمود احمد اختر صاحب	RÖDELHEIM
58	مبشر احمد باجوہ صاحب	SACHSENHAUSEN
59	منور احمد باجوہ صاحب	ZOO
	ہمبرگ کے حلقہ جات اور جماعتیں	
60	مختار احمد صاحب	MOSCHEE
61	رانا ناصر احمد صاحب	ALTONA
62	منیر احمد ریاض صاحب	DILLSTR.
63	خواجہ حمید احمد صاحب	KROONHORST
64	زاہد پرویز صاحب	HARBURG
65	چوہدری فیاض احمد صاحب	PINNEBERG
66	بشارت احمد طور صاحب	KNABEWEG
67	شفیق احمد صاحب	NORDERSTADT
68	بہادر خان کھوکھر صاحب	WANDSBECK
69	ایم۔ اے وسیم ڈار صاحب	KIEL
70	ثناء اللہ صاحب	ITZEHOE
71	افتخار احمد بھٹی صاحب	BREMEN

نمبر شمار	نام صدر	نام جماعت
72	غالب احمد صاحب	WESTERHORN
73	سلیم الدین صاحب	BAD SEGEBERG
74	سلطان احمد اٹھوال صاحب	BERLIN
75	خواجہ رفیق احمد صاحب	HANNOVER
76	بشیر الدین عبداللہ شمس محمود صاحب	CELLE
77	عبدالوحید صاحب	EMMERTHAL
78	فیاض احمد صاحب	AMÖNEBURG
79	محمد احمد صاحب	EMSTALL
80	عبدالمنان ناصر صاحب	BIELEFELD
81	عبدالمجید میر صاحب	HERFORD
82	منور احمد اختر صاحب	RATINGEN
83	محمد اسلم حیات ملک صاحب	SOEST
84	عابد حسین صاحب	BORKEN
85	شفیق احمد صاحب	SCHERMBECK
86	منصور احمد شیخ صاحب	BOCHUM
87	منظور احمد بھٹی صاحب	DATTELN
88	منور احمد طاہر صاحب	GELSENKIRCHEN
89	محمد زاہد خان صاحب	KEMPEN
90	عبدالسلام چوہدری صاحب	MÜNSTER
91	عبدالرشید ندیم صاحب	MEERBUCH
92	حفیظ الرحمٰن شاہد صاحب	DORSTEN (RECKLINGHAUSEN)
93	خالد محمود صاحب	GUTLETHE
94	ایم۔ اسحاق سلیمان صاحب	DÜLMEN
95	اقبال احمد صاحب	OSNABRÜCK
96	غلام احمد صاحب	GÖTTINGEN

✲ ایسی جماعتیں دوسری جماعتوں میں مدغم کر دی گئی ہیں۔ ان کی علیحدہ حیثیت ختم ہے۔

برائے
مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

قائدین کرام! آپ سے گذارش ہے کہ ماہانہ رپورٹ کارگذاری بھجوانے میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دیا کریں اور باقاعدگی کے ساتھ رپورٹ کارگذاری بروقت (ہر ماہ کی دس تاریخ تک) مرکز سلسلہ ربوہ اور نیشنل قیادت کو بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

۱۵ فروری ۸۵ تک ماہ جنوری ۸۵ کی رپورٹ کارگذاری بھجوانے والی مجالس کے نام

MÜNSTER ، RATINGEN ، NÜRNBERG ، RADEVORMWALD ، NEUBURG ، KÖLN
BIETIGHEIM ، MEERBUSCH ، STUTTGART

(عبدالرحیم احمد قائمقام نیشنل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

جن مجالس نے فہرست تجنید مکمل نہیں کی اُن کے قائدین سے درخواست ہے کہ جلد از جلد تجنید (برائے سال ۸۵-۸۶) مکمل کر کے نیشنل قیادت کو بھجوائیں (اسد اللہ خان قائمقام نیشنل ناظم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ)

"ایوانِ خدمت" قادیان کی تحریک میں ہر خادم کم از کم پچاس مارک دیکر عنداللہ ماجور ہو۔
(منصور احمد چیمہ نیشنل ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ)

خدام "سیرۃ النبی" کے موضوع پر مقالہ لکھ کر اور ۳۱-۸-۸۵ تک مرکز سلسلہ ربوہ میں پہنچا کر انعامی مقابلہ میں شریک ہوں۔ (مبشر احمد کاہلوں قائمقام نیشنل ناظم تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ)

:- صفائی ایمان کا حصہ ہے :-

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کے ذمہ یہ خصوصی کام سپرد کیا گیا ہے کہ وہ ہر جماعت میں وقار عمل کے ذریعہ صفائی کا اعلیٰ معیار قائم کرے۔
مسجد نور فرانکفورٹ۔ مسجد فضل عمر ہمبرگ۔ بیت النصر کولون اور دیگر جماعتوں کی مساجد، مراکز نماز اور تبلیغی سنٹرز کو صاف ستھرا رکھنے اور انہیں مزین کرنے میں جماعت کے ساتھ بھرپور تعاون کرے تاکہ مغربی جرمنی میں جماعت احمدیہ صفائی کا ایک نہایت اعلیٰ معیار قائم کر کے دنیا پر ثابت کر دے کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔
اصلاح وارشاد اور تبلیغ کا یہ بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس طرف مجالس خدام الاحمدیہ خصوصی توجہ دیں اور اپنی ماہانہ رپورٹ میں اپنی مساعی کا ذکر کیا کریں۔ (ملک منصور احمد عمر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی)